جا سکتی ہے۔ کچھ خصوصی حالات جن میں معدے کی تیزابیت اور زخم بہت زیادہ ہوتے ہیں (مثلاً Zolinger Ellison Syndrome) تو ان میں روزہ رکھنے سے اجتناب کرنا بہتر ہے۔

یہ بات بھی ثابت شدہ ہے کہ معدے کے کئی دوسری بیماریاں مثلاً بد ہضمی (Dyspepsia) وغیرہ روزے میں بہتر ہو جاتی ہیں بشرطیکہ سحری اور افطاری میں احتیاط برتی جائے۔

یہاں یہ بتانا بھی ضروری ہے کہ رمضان میں افطاری کے دوران چٹ پٹے اور چٹخارے دار پکوانوں سے اجتناب کرنے سے نہ صرف نظام ہضم ٹھیک رہتا ہے بلکہ انسان رمضان کی راتوں میں شب بیداری اور عبادت کرکے اللہ کی رحمتیں اور بخشش بھی سمیٹتا ہے۔

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

فون: 0333-9248930 / 0300-9345311

ای میل: professornajib@yahoo.com

پشاور میڈیکل کالج شریعہ ایڈوائیزری بورڈ اور متعلقہ ڈاکٹروں پر مشتمل کمیٹی نے روزے سے متعلق مختلف مسائل کے بارے میں تفصیلی بحث کے بعد ڈاکٹروں اور مریضوں کے لئے مختلف بیماریوں میں درجہ ذیل ہدایات مرتب کی ہیں۔

معدے کی بیماریاں (Ulcer) یا زخم معدہ اور تیزابیت

شعبہ تربیت پرائم فاؤنڈیشن

پشاور میڈیکل کالج ورسک روڈ پشاور

شریعہ ایڈوائزری بورڈ

مفتی غلام الرحمن صاحب		چیئرمین جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی سید مدثر شاہ صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی آصف محمود صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مفتی ذاکر حسن نعمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
حافظ احسان الرحمٰن عثمانی صاحب		مدرس جامعہ عثمانیہ پشاور
مولانا محمد اسماعیل صاحب	ڈائریکٹر	تفہیم دین اکیڈمی، حیات آباد، پشاور
ڈاکٹر حافظ عبدالغفور صاحب	پروفیسر	انسٹی ٹیوٹ آف اسلامک اینڈ عریبک سٹڈیز۔ پشاور یونیورسٹی
ڈاکٹر صاحب اسلام صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
ارشاد احمد صاحب	پروفیسر	شیخ زید اسلامک سنٹر پشاور
مولانا ڈاکٹر شمس الحق حنیف صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
محمود الحسن صاحب، ایڈوکیٹ	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور
مولانا ڈاکٹر اظہار الحق صاحب	ممبر شعبہ طبّی اخلاقیات	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معاون ڈاکٹر صاحبان

پروفیسر محمد یوسف صاحب	پروفیسر آف فزیالوجی	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر محمد شفیق صاحب	پروفیسر آف بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر ظہور اللہ صاحب	ایسوسی ایٹ پروفیسر بائیوکیمسٹری	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر افتخار حسین صاحب	اسٹنٹ پروفیسر کمیونٹی میڈیسن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر ہدایت اللہ خان صاحب	ماہر امراض ناک، کان و گلہ	خیبر میڈیکل کالج
پروفیسر حفیظ الرحمن صاحب	ماہر امراض چشم	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر سید افتخار علی شاہ صاحب	فزیشن و ماہر امراضِ شوگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر بحر الامین صاحب	میڈیکل سپیشلسٹ	صوابی
ڈاکٹر عبدالرحمن صاحب	جنرل سرجن	پشاور میڈیکل کالج پشاور
ڈاکٹر فضلِ وہاب صاحب	ماہر امراضِ دمہ سینہ	پشاور میڈیکل کالج پشاور
پروفیسر نجیب الحق	ماہر امراض معدہ و جگر	پشاور میڈیکل کالج پشاور

معدہ اگر خالی ہو تو معدے میں تیزابیت کی مقدار بڑھ جاتی ہے اس لئے جلن پیدا ہوتی ہے اور اگر کسی مریض کو معدے کا السر ہے تو تیزابیت کی زیادتی کی وجہ سے السر کے زیادہ ہونے کا اندیشہ ہوتا ہے۔

اس کے ساتھ ساتھ معدے میں درد پیدا ہوتا ہے اور بعض اوقات تو معدے کا زخم اتنا بڑھ سکتا ہے کہ معدے میں سوراخ (Perforation) بھی پیدا کر دے۔

معدے کی تیزابیت کم کرنے اور السر کے علاج کے لئے الحمدللہ بہت سی ادویات دستیاب ہیں ۔ اور ان کا اثر چند گھنٹوں

سے لے کر ایک یا دو دن (۲۴ سے لیکر ۴۸ گھنٹے) تک ہوتا ہے۔ اس لئے دوا کے استعمال کے بعد اب اس بات کا امکان بہت کم ہوتا ہے کہ مریض کو کوئی خطرہ (مثلاً تیزابیت کے بڑھنے یا (Perforation) کا خطرہ) لاحق ہو۔ اگر مریض سحری میں زیادہ اثر اور زیادہ دیر تک اثر رکھنے والی (Long acting) دوا استعمال کریں تو بغیر کسی تکلیف کے روزہ رکھا جا سکتا ہے۔

بہت کم مریض ایسے ہوتے ہیں جو دوا کے کم استعمال کے باوجود تکلیف میں ہو سکتے ہیں۔ جن کو روزہ نہ رکھنے کی رعایت دی